



ادھار غیر ملکی کرنسی خریدنے کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید مختلف لوگوں سے سعودی ریال یا دیگر غیر ملکی کرنسیاں، پاکستانی کرنسی کے بدلے میں مارکیٹ سے زیادہ قیمت پر ادھار خرید لیتا ہے، اور بوقت بیع وصول کر لیتا ہے، جبکہ اس کی طے شدہ قیمت پاکستانی روپے میں مقررہ وقت پر ادا کر دیتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

تجارت کی اس قسم کو بیع سلف کہا جاتا ہے، اس کا طریقہ کاریہ ہے کہ آدمی کوئی چیز ادھار خرید لیتا ہے اور بعد میں مقررہ کئے وقت پر اس کی قیمت ادا کر دیتا ہے۔ غیر ملکی کرنسی بھی ایک مال تجارت ہے، اور اسے کسی بھی (مارکیٹ سے کم یا زیادہ) قیمت پر ادھار خریدنا جائز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ بوقت عقد مندرجہ ذیل دو چیزیں متعین کر لی جائیں: ۱۔ قیمت طے کر لی جائے ۲۔ وقت مقرر کر لیا جائے مذکورہ دونوں شرائط پوری کر لینے کے بعد بیع کی یہ قسم جائز ہے۔ جب نبی کریم ﷺ نے وفات پائی تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس کچھ اناج کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی، اور آپ نے اس اناج کی قیمت بعد میں ادا کرنی تھی۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ